49046 - کیا بعد میں آکر جماعت کے ساتھ شامل ہونے والا شخص امام کے ساتھ زائد رکعت شمار کرے گا ؟

سوال

اگر کوئی شخص امام کے ساتھ دوسری رکعت میں شامل ہو، اور امام بھول کر ایک رکعت زائد ادا کر لے تو بعد میں آکر ملنے والا مسبوق شخص کیا کرے، آیا وہ امام کے ساتھ سلام پھیرے یا کہ امام کی سلام کے بعد ایک رکعت ادا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بلکہ یہ شخص امام کے ساتھ سلام پھیر دے کیونکہ اس کی نماز مکمل ہو چکی ہے، لیکن امام اس زیادہ رکعت میں معذور ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر امام بھول کر پانچ رکعت پڑھا دے تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والوں کا حکم کیا ہے؟

آیا بعد میں آ کر امام کے ساتھ ملنے والا شخص زائد رکعت کو شمار کرے گا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" اگر امام بھول کر نماز میں پانچ رکعت پڑھا دے تو اس کی نماز صحیح ہے، اور جہالت یا سہو کی حالت میں اس کی متابعت کرنے والے کی نماز بھی صحیح ہے.

لیکن جسے زائد رکعت کا علم ہو تو جب امام زائد رکعت کے لیے کھڑا ہو اس پر بیٹھنا اور سلام پھیرنا واجب ہے، کیونکہ اس حالت میں اس کا اعتقاد ہے کہ اس کے امام کی نماز باطل ہے، لیکن اگر اسے خدشہ ہو کہ اس کا امام زائد رکعت ادا کرنے کے لیے اس بنا پر کھڑا ہوا ہے کہ کسی ایک رکعت میں مثلا اس کی قرآت فاتحہ میں خلل پیدا ہو تو اس صورت میں اسے انتظار کرنا ہو گا وہ سلام مت پھیرے.

لیکن وہ شخص جو امام کے ساتھ دوسری رکعت یا اس کے بعد شامل ہوا ہے تو اس کے لیے یہ رکعت شمار ہو گی،

چنانچہ جب وہ امام كے ساتھ مثلا دوسرى ركعت ميں شامل ہوا تو زائد ركعت ادا كرنے والےامام كے ساتھ ہى سلام پھير دے.

اور اگر وہ تيسرى ركعت ميں شامل ہوا ہو تو زائد ركعت ادا كرنے والے امام كى سلام كے بعد ايك ركعت اور ادا كرے، يہ اس ليے كہ اگر ہم يہ كہيں كہ بعد ميں آنے والے شخص كے ليے زائد ركعت شمار نہيں ہو گى تو اس سے جان بوجھ كر عمدا ايك ركعت زائد ادا كرنا لازم آئيگى، جو كہ نماز كو باطل كرنے والى ہے، ليكن امام زائد ركعت ميں معذور ہے، كيونكہ وہ بھول گيا تھا چنانچہ اس كى نماز باطل نہيں ہو گى. اھـ

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن عثيمين (14 / 20).

واللہ اعلم .